



U332 Date- 24-1-2015

Title - NAMAZ ARBUB.

Creator - Saadullah.

Publisher - Al-Farooq Electronic Press (Amritsar).

Date - N.A.

Pages - 32

Subjects - Islam - Fard - Reason -



M.A. LIBRARY, A.M.U.



U332



قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ  
الحمد للہ  
STACKS  
۳۳۲  
۳۳۲

# نماز اربعہ

جسمیں

اسلامی - عیسائی - ہندی - آدین نازوں

کا مقابلہ کر کے اسلامی ناز کی فضیلت ثابت

کی گئی ہے

مصنفہ

مولانا ابوالوفاء شجاع اللہ صاحب (مولوی نال)

امرتسری مصنف تفسیر ثنائی و تفسیر القرآن وغیرہ

لہذا نش

خاکار عطاء اللہ بیچر دفتر الحدیث

قیمت علاوہ محمول

۴

پیشہ آفتاب الیکٹرک پریس امرتسر میں محمد عبد اللہ منہاس پرنٹر کے اہتمام سے

ہفتہ وار اخبار

# اخبار

یہ اخبار کیا ہے؟ مجمع البحرین ہے۔ یعنی دین و دنیا کا  
مجموعہ۔ ۱۸ x ۲۲ تقطیع کے ۱۶ بڑے صفحات پر ہر جمعہ کے دن  
ہفتہ وار امرت سے شائع ہوتا ہے۔ جس میں مضامین ملکی،  
مذہبی، اخلاقی، مسائل، فتاویٰ اور مخالفین کے اعتراضات  
کے جوابات وغیرہ درج ہوتے ہیں۔ ایک دو صفحات پر دنیا  
بھر کی چیدہ چیدہ خبریں بھی درج ہوتی ہیں۔ غرض یہ اخبار  
توحید و سنت کا حامی، شرک و بدعت کا دشمن، مخالفین کے  
سامنے ڈھال کا کام دینے والا۔ دنیا بھر کی چیدہ چیدہ خبریں  
بتانے والا ہے۔ قیمت سالانہ پانچ روپے (۵ روپے)

المش  
نیم اخبار الہدیت امرت (پنجاب)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مَعْلُومَةٌ وَفَضْلٌ عَلَى النَّبِيِّ وَالْآلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# نماز اربعہ

## النَّاسِ مُصَنَّفٌ

اس رسالہ کے لکھنے کا مجھے دو وجہ سے خیال پیدا ہوا۔  
ایک تو مسلمانوں کی اس تعلیم پاک سے غفلت۔ دوم مخالفین  
تھے بے سمجھی سے اعتراضات۔

پس میں نے مناسب جانا کہ ایک رسالہ میں مناسب موضوع ہندو  
آریہ اور عیسائیوں کی عبادتوں کا اسلامی نماز سے مقابلہ کر کے دکھاؤں  
تاکہ داناؤں کو موقع تحقیق حق کامل سکے۔ کیونکہ تعریف الاشیاء  
باصدقہ ایدھا بہت صحیح مثل ہے

الملاحضہ:- ابو الوفاء شفاء اللہ (مولوی فاضل) امرتسر

لے مقابلہ میں چیزیں پرکھی جاتی ہیں۔

# باب اول

## نماز کی تاکید کے بیان میں

۲۹۷

نماز

۲۹۷

بعد اقرار توحید خداوندی اور اقرار رسالت محمدی (علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام) یعنی بعد پڑھنے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اسلام میں اول حکم نماز کا ہے۔ قرآن شریف میں نماز کی بابت جتنی تاکید ہے۔ اتنی کسی دوسرے کام کی شاید ہی ہو قرآن شریف میں ایک جگہ صاف الفاظ میں ظاہر ہے۔

فان تالوا و اقاموا الصلوٰۃ و اتوا الزکوٰۃ فاخواتکم فی الدین ما سلکم فی سقرتالوا لہذک من المصلین

”تمہارے مخالف تو بہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہوں گے“ ایک جگہ فرمایا کہ قیامت کے دن جنت والے جہنم والوں سے پوچھیں گے تم جہنم

میں کیوں پڑے تو وہ ان کو جواب میں کہیں گے کہ ہم نمازی نہیں تھے۔

اَقِمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

ایک جگہ فرمایا کہ نماز پڑھتے رہو (اور اس کے چھوڑنے سے) مشرک نہ بنو۔

خَلَفَ مِنْ بَعْدِہِمْ خَلْفٌ اَصْحَابُ الصَّلَاةِ وَاَتَّبَعُوا الشَّهْوَاةَ فَسُوفَ یَلْقَوْنَ عَذَابًا

ایک جگہ پہلے بزرگوں کے حالات بیان کر کے فرمایا۔ ان سے پیچھے ایسے نالایق کو پیدا ہوئے کہ ان کی نالائقی اول درجہ کی یہ تھی کہ انہوں نے نماز کو مٹا کر دیا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے پس اپنے

کئے کے عوض میں سخت عذاب میں مبتلا ہوئے۔

بین الرجل و بین الشریک و الکفر تشرک الصلوٰۃ (مسلم)

ایک حدیث میں صاف ارشاد ہے کہ مسلمان کو اگر شریک اور کفر تک پہنچا تو لازماً صلوٰۃ ہے

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ ہم مسلمانوں اور کافروں میں فرق صرف نماز ہی کی وجہ سے ہے۔ پس جو کوئی نماز نہ پڑھے گا۔ وہ کافر ہوگا۔

العہد الذی بیننا و بینہم الصلوۃ فمن ترکہا فقد کفر (ترمذی وغیرہ)

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ جو کوئی نماز کو برابر مناسب وقت پر پڑھتا رہیگا اس کے لئے قیامت کے دن نور ایمان کی دلیل اور نجات ہوگی اور جو ایسا نہ کریگا اس کیلئے نہ نور ہوگا نہ دلیل ایمان اور نہ نجات ہوگی

من حافظ علیہا کانت لہ نوراً و برہاناً و نجاتاً یوم القیامہ من لہ یحافظ لہ لیکن لہ نوراً و لا برہاناً و لا نجاتاً و کان یوہ القیامہ مع قارون و فرعون و ہامان و ابی بن خلف (احمد وغیرہ)

ایک حدیث میں ارشاد ہے قیامت کے دن سب سے اول حساب نماز میں ہوگا پس اگر بندہ اس میں پاس ہو گیا۔ تو سب اعمال میں پاس ہے اور اگر اس میں فیصل ہو گیا تو سب میں فیل۔

اول ما یحاسب بہ العبد یوم القیامہ الصلوۃ فان صلحت صلح لہ سائر عملہ فان فسدت فسد سائر عملہ (طبرانی)

ایک حدیث میں ارشاد ہے۔ نماز دین کے خیر کے لئے گویا ستون ہے جب ستون ہی نہ ہو تو خیمہ کہاں۔

الصلوۃ عماد الدین (بیہقی)

غرض اس مضمون کی آیات اور احادیث اس کثرت سے ہیں کہ گنتی میں نہیں آسکتیں یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں میں بہت سے علماء نے نماز کو کافر قابلِ رجوع جانتے ہیں اور سبکی بیوری پر مطلق ہرجائیہ قائل ہیں اور اسکا جنازہ پڑھنا بھی جائز نہیں بتلاتے۔ ان سب اقوال کے بیان کرنا تو ایک دفتر چاہئے۔ ان میں سے صرف شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز

سے قارون ایک بڑا مالدار مغرور آدمی تھا جو آخر کار خدا کے غضب سے تباہ ہوا اور فرعون ملک مصر کا بادشاہ تھا جسے خدائی دعوے کیا تھا اور ہامان اسکا وزیر تھا جو انکی ہاں میں ہاں ملایا کرتا تھا اور ابی بن خلف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک منافق تھا جو آنحضرت کو بہت تکلیف دیتا تھا کہ علیہم السلام اعلیٰ مقتضی الزمان ولا صم عندی غیرہ



کا قول کافی ہے۔ جن کے نام نامی داسم گرامی سے مسلمان نہ صرف واقف ہیں بلکہ جاندارہ آپ اپنی مشہور کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں۔

وان ترکھا تمنا وناوکسلہ مع اعتقاد وقرینہا  
و دعی الیہا لیفعلہا فان لم لیفعلہا حتی  
تضائق وقت القتل یلہا کفر و قتل بالسیف  
لکفرہ بعدہ ان یستأنب ثلثۃ ایام کالموت  
فی المائتین ویکون مالہ فیئاً یضع فی بیت  
مال المسلمین و قال الکھام ابو حنیفۃ لا  
یقرب ولیکن یحبس حتی یصلی نیتاً او یؤتی  
فی المجلس (غنیۃ فیصل الصلوۃ و تحذیر لہا عظیم)

سرکاری خزانہ میں غنیمت کی طرح داخل ہوا اور اس پر نماز جنازہ بھی نہ پڑھنا چاہئے اور مسلمانوں کے قبرستان میں بھی دفن نہ کیا جاوے۔ امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا مذہب ہے کہ قتل نہ کیا جائے بلکہ قید رہے یہاں تک کہ توبہ کر کے نماز پڑھے یا اسی قید میں مری جاوے (انتہی)

حضرت پیر علیہ السلام کے اصحاب کا بھی یہی مذہب تھا کہ وہ اسلامی احکام میں سے کسی حکم کے چھوڑنے کو کفر نہیں جانتے تھے بجز نماز کے۔

مگر افسوس کہ ایسے تائیدی حکم کے باوجود مسلمانوں میں ایسی سستی ہے جس کی کوئی حد نہیں۔ سب خرابیوں کی جڑ یہ ہے کہ عام طور پر بچوں کو ابتدا سے دینی امور اور محبت علماء سے محروم رکھا جاتا ہے جس کے نتائج ہم دیکھتے ہیں اور ابھی خدا نہ کرے آئندہ کو دیکھیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ اب ایک جہان پکار رہا ہے۔

ما احسن الدین والدینا اذ اجمعنا لا بارک اللہ فی الدنیا بلادین

اس سے زیادہ قابل افسوس وہ نمازی ہیں جو اپنی نماز سے غافل ہیں کیا معنی؟ اپنی نماز کو سوچ کچھ کہیں پڑھتے نہ اس کے مطالب و معانی سمجھتے ہیں نہ اس کے اوقات و جاہز کیا پابند

رہا کیا اچھا ہے کہ دین اور دنیا جب جمع ہوں۔ خدا ایسی دنیا میں جو بغیر دین کے ہو۔ برکت نہ کرے۔

ہیں۔ یہ نہیں جانتے کہ بعض نمازیوں پر بھی قرآن شریف میں خشکی آئی ہے جہاں ارشاد ہے  
 وَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

چاہئے۔ کیونکہ ادا ہوتی ہے اور کیونکر نہیں۔ کس طرح عمدہ اور کس طرح مناسب۔ حدیث  
 قسمت الصلوۃ بینی و بین عبدی الحدیث (توضیحی) شریف میں ارشاد ہے۔ "نصف

نماز میں خدا کی تعریفیں ہیں اور نصف میں بندہ کی حاجتیں (جیسا کہ آئندہ مقابلہ سے معلوم ہوگا) پس  
 افسوس ہے اس نمازی پر جو نہ خدا کی تعریف سمجھتا ہے اور نہ ہی اپنی حاجت کو جانتا ہے۔ گویا  
 حاکم کے روبرو عرضی توڑ جاتا ہے مگر اس عرضی کو سمجھا نہیں کہ اوس میں کیا گزارش ہے جو کہ مسلمانوں  
 کی نماز کے الفاظ عربی میں ہیں اسلئے مسلمانوں کا فرض ہے کہ سارے قرآن کا مطلب نہیں سمجھتے تو نماز  
 کا کیا حکمیت کا ضروری بھیجیں تاکہ عتاب خداوندی ویل للمصلین الذین ہم عن صلواتہم ساهون سے بری ہوں

## باب دوم

### نماز کے ضروری احکام کے بیان میں

چونکہ اصلی مقصود میرا اس رسالہ سے اسلامی نماز کا مذاہب غیر سے مقابلہ کرنا ہے اس  
 لئے مفصل احکام کے بیان کرنے کا موقع نہیں۔ بالاختصار ضروری احکام بیان کرنے  
 پر قناعت کی جاتی ہے۔

سب سے اول حکم نماز کا تو یہی ہے کہ اس کے مطالب اور معانی کو سمجھ کر پڑھے  
 جیسا کہ بیان ہوا۔ دوم یہ کہ جماعت کے ساتھ ادا کرے۔ حدیث شریف میں آنحضرت (صلی اللہ  
 علیہ وسلم) فرماتے ہیں میرے جی میں آتا ہے کہ رجات  
 کھڑی کر کے ان لوگوں کی تلاش میں جاؤں  
 جو جماعت میں حاضر نہیں ہوتے جا کر ان کو جمع انکے  
 گھر کے جلادوں مگر فرماں سچوں پر رحم آتا ہے

لقد هممت أمر بطلب فيح تطيق أمر بالصلوة  
 فيؤذن لها ثم أمر رجلا فيؤم الناس ثم راف  
 إلى رجال لا يشهدون الصلوة فاحرق  
 عليهم يوتهم (الحديث بخاری مسلم)

تیسرا حکم ضروری یہ ہے کہ ہر رکن نماز کو مناسب طور سے ادا کرے یعنی جس طور سے کھڑا کرنے کا حکم ہے کھڑا ہو اور جس طرح رکوع کا حکم ہے رکوع کرے۔ علیٰ ہذا القیاس سجدہ وغیرہ کیا کرے آئندہ مقابلہ میں آتا ہے قرآن شریف میں اس امر کی متعدد مقام میں ہدایت آئی ہے ایک جگہ فرمایا قَوْمًا لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ۔ خدا کے سامنے عاجزی سے کھڑے ہو کر دو۔ ایک جگہ ارشاد ہے۔ وَاقْبِلُوا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ۔ رکوع کرنے والوں سے مل کر رکوع کرو۔ یعنی جماعت سے پڑھا کرو۔

ایک حدیث میں نماز کی ترتیب مفصل اس طور سے آئی ہے

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تم نماز پڑھنے لگو تو وضو اچھی طرح کرو پھر کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر بقدر قرآن پڑھ سکو پڑھ کر رکوع کرو ایسے ٹھہر کر رکوع کرو کہ رکوع میں تم کو اطمینان ہو پھر رکوع سے اٹھو تو آرام سے سیدھے ہو جاؤ پھر آرام سے سجدہ کرو پھر اٹھ کر آرام سے بیٹھو پھر دوسرا سجدہ اطمینان سے کرو پھر باقی نماز میں بھی ایسا ہی کرو

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قمت الی الصلوۃ فاسیغ الوضوء ثم استقبل القبلة فکبیر ثم اقرأ ما تیسر من القرآن ثم اریح حتی تطمئن رکعاً ثم ارفع حتی تعدل قائماً ثم اسجد حتی تطمئن ساجداً ثم ارفع حتی تطمئن جالساً ثم اسجد حتی تطمئن ساجداً ثم افعل ذالک فی صلوۃک کلھا (بخاری مسلم)

ایک حدیث میں نماز نبوی کا طریق مفصل آیا ہے۔ جو درج ذیل ہے

الرحمید صحابی دس صحابہ کرام میں سے ایک کہتے تھے کہ میں آنحضرت کی نماز کو تم سب سے اچھا جانتا ہوں اور دس صحابہ میں ایک الزمادہ بھی تھے اس نے بالاتفاق کہا کہ تو ہم سے پہلے حضور میں نہ آیا نہ خدمت اقدس میں زیادہ آتا تھا۔ الرحمید نے کہا ہاں آپ لوگ سچ کہتے ہیں۔ مگر میں بھی سچ کہتا ہوں اور انہوں نے کہا اچھا بیان کر۔ اس نے کہا آنحضرت صلی اللہ

عن ابی حمید الساعدی قال سمعتہ وهو فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم احدہم الزمادہ بن ربیع یقول انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا ما کنت اقد منا لہ صحبۃ ولا اکثر تالہ ایتاناً قال بلے قالوا فاعرض فقال کان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اذا قام الى الصلوة اعتدل  
 قائماً ورفع يديه حتى يجاري  
 بهما منكبيه فاذا اراد ان  
 يركع رفع يديه حتى يجاري  
 بهما منكبيه ثم قال الله اكبر  
 وركع ثم اعتدل فلم يصب  
 راسه ولم يقع وضع يديه  
 على ركبتيه ثم قال سمع الله  
 لمن حمده ورفع يديه  
 واعتدل حتى يرجع كل  
 عظم في موضعه معتدلاً  
 ثم هدي الى الارض  
 ساجداً ثم قال الله اكبر  
 ثم جالساً عضديه عن  
 ابطينه وفتح اصابع رجليه  
 ثم ثنى رجليه اليسرى  
 وقعد عليها ثم اعتدل  
 حتى يرجع كل عظم في  
 موضعه معتدلاً ثم  
 هوى ساجداً ثم قال  
 الله اكبر ثم ثنى رجليه و  
 قعد واعتدل حتى يرجع

علیہ وسلم جب نماز کو اٹھتے میرے  
 کھڑے ہو جاتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے  
 یہاں تک کہ دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں  
 تک کرتے پھر جب رکوع کرنا چاہتے  
 دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ دونوں  
 ہاتھوں کو مونڈھوں تک اونچا کرتے  
 پھر اللہ اکبر کہتے اور رکوع میں برابر  
 ہوتے نہ سر اونچا کرتے نہ نیچے اور دونوں  
 ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر کہتے  
 سمع اللہ لمن حمده اور دونوں ہاتھ  
 اٹھاتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے  
 یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر سیھی  
 آجاتی پھر زمین کی طرف جھک جاتے  
 پھر کہتے اللہ اکبر (پھر سجدے میں)  
 اپنے دونوں بازوؤں کو دونوں  
 بغلوں سے جدا رکھتے اور پھر دونوں  
 پیروں کی انگلیاں کھول کر رکھتے  
 پھر بیٹھے وقت بایاں پیر موڑ کر اس  
 پر سیدھے بیٹھ جاتے یہاں تک کہ ہر  
 ہڈی اپنی جگہ پر آجاتی پھر اللہ اکبر  
 کہتے ہوئے سجدے کو جھک جاتے  
 پھر پھر پھر پھر کر سیدھے بیٹھ جاتے  
 یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ میں آجاتی

کل عظمہ فی موضعہ ثم  
نہض ثم صنع فی الركعة  
الثانیۃ مثل ذالک حتی اذا  
قام من السجدتین کبوسرفع  
یدیه حتی یجازی بہما  
منکیہ کما صنع حین اقامتہ  
الصلوۃ ثم صنع کذلک  
حتی کانت الركعة التی  
تتقضى فیہا صلوۃ اخر  
رجلہ الیسری وقعد علی  
شفہ مشورکا ثم سلم  
تومزی باب ما جاء فی وصف الصلوۃ

پھر کھڑے ہوتے پھر دوسری رکعت  
میں اسی طرح کرتے یہاں تک کہ جب  
دو رکعتوں کے بعد تیسری کو اٹھتے  
تو کبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ اٹھا  
یہاں تک کہ دونوں کو اپنے دونوں کندھوں  
کے برابر کرتے جیسے اس وقت کیا  
تھا جب نماز شروع کی تھی۔ پھر  
اسی طرح کرتے یہاں تک کہ جب  
آخری رکعت ہوتی تو اپنا پایاں  
پیر دائیں جانب باہر نکال کر ان  
پر بیٹھتے۔ پھر سلام پھیر دیتے۔

### نماز کے اوقات اور انکی رکعات

آٹھ پہر میں پانچ نمازیں مسلمانوں پر فرض ہیں۔ صبح۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔  
عشا۔ صبح کی چار رکعتیں۔ دو سنت دو فرض ہیں۔ ظہر کی دس رکعتیں  
پہلے چار سنت پھر چار فرض ہیں پھر دو سنت ہیں۔ عصر کی چار رکعتیں  
فرض ہیں۔ مغرب کی نماز پانچ رکعتیں۔ تین فرض دو سنت ہیں۔ عشا کی  
نماز نو یا سات رکعتیں چار فرض دو سنت۔ ایک یا تین وتر میں رکعات

سہ فرض مسلمانوں کے محاورہ میں اس کام کو کہتے ہیں جو خدا کا حکم ہو۔ سنت اس کام کو کہتے ہیں  
جو علاوہ اس فرض کے مادی اسلام نے مذہبی طریق سے کیا ہو۔ رکعت کی ترکیب اور تعریف  
سہ ظہر کے وقت پہلے دو سنتیں بھی آئی ہیں۔

مذکورہ ہر نماز میں تو ضروری ہیں۔ ان کے سوا بھی اگر کوئی بطور نفل زیادہ پڑھے تو پڑھ سکتا ہے۔ ان پانچ وقتہ رکعات مذکورہ میں سے صرف فرضوں کی نماز جماعت سے پڑھی جاوے باقی سب اکیلے اکیلے۔ رمضان میں وتر بھی جماعت سے پڑھے جاتے ہیں \*

**نوٹ اطلاعی** | سابقہ دفعات میں اس رسالہ میں پچگانہ نمازوں کے اوقات درج تھے۔ اس دفعہ نہیں کئے کیونکہ ہندوستان جیسے وسیع ملک میں اوقات یکساں نہیں ہیں۔ مثلاً امرتسر میں ظہر کی نماز کا وقت اگر ساڑھے بارہ بجے ہے تو کلکتہ میں آدھ گھنٹہ پہلے ہے اور کراچی میں پیچھے۔ لہذا ایسے نقشہ سے بیانے فائدہ بکے نقصان کا اندیشہ ہے۔ اسلئے وہ نقشہ نکال دیا گیا \*

## نماز اربعہ کا مقابلہ

### تمہید

اس میں شک نہیں کہ دنیا کے ہر ایک مذہب کی غرض صرف رضاءِ الہی یا نجات اور نکتی کا حاصل کرنا ہے۔ لیکن یہ امر بھی بالکل صحیح ہے کہ کل مذاہب کے طریق حصول یکساں نہیں ہیں۔ پس ضرور ہے کہ بعض ان میں سے صحیح اور بعض غلط ہوں۔ خدا کی پاک کتاب قرآن مجید کا ارشاد بیشک صحیح ہے کہ عَلٰی الدِّیْنِ قَصَدَ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَانِبٌ (ہر ایک مذہب کو خدا کی تلاش ہے لیکن بعض ان میں سے کج رو بھی ہیں) واقعی بات بھی یہی ہے کہ جب دو آدمیوں کی بات آپس میں ایک ہی زمانہ کی خبر بتلانے میں مختلف ہو۔ تو کون نہیں جانتا کہ دو میں سے ایک ہی سچا ہے۔ بعض لوگ خیال کیا کرتے ہیں کہ جو شخص جس مذہب میں پیدا ہوا ہے۔ وہی اس کا مذہب ہے۔ اگر خدا کو اس کے لئے وہی مذہب پسند نہ ہوتا۔ تو اس کو اس مذہب میں کیوں پیدا کرتا لیکن

دانا آدمی کے نزدیک یہ خیال جیسا کہ غلط ہے اس کی نظیر شاید دنیا بھر میں نہ ملے۔ اور باتیں تو جائے دو۔ ایک شخص خدا کی ہستی کا اقراری ہے۔ اوسکی اولاد کا بھی وہی مذہب ہوگا۔ دوسرا اوس سے انکاری ہے۔ تو کیا اوس کا بھی وہی مذہب خدا کو پسند ہے۔ ایسا ہی ایک شخص خدا کو اکیلا وحدہ لا شریک مانتا ہے۔ اوسکی اولاد کا بھی وہی مذہب خدا کو قبول ہوگا۔ دوسرا سجائے واحد لا شریک کے متعدد دو یا تین کہتا ہے تو اوسکی اولاد کا بھی یہی مذہب خدا کو منظور ہوگا اور اسی پر اوسکی نجات ہو جاوے گی ؟

علامہ اس کے یہ کیا دلیل ہے کہ اگر خدا کو اس کے لئے وہ مذہب پسند نہ ہوتا تو اوس میں پیدا ہی نہ کرتا۔ کسی مذہب کے لوگوں میں پیدا ہونے سے انہیں کے مذہب کا کوئی نشان تو نہیں لگ جاتا۔ مذہب تو انسان کے ہوش و حواس کا کام ہے جوں جوں بچے کو ہوش آتا ہے اوس کے ماں باپ اوس کو اپنے خیالات سکھاتے جاتے ہیں اور وہ بوجہ اپنی ناسمجھی کے بے تحقیق ادن کے خیالات کا پابند ہوتا جاتا ہے۔ ورنہ پیدائش ہی پر اگر چھوڑا جائے تو بجز اس کے کہ بعد غور و فکر خدا کے واحد کا قائل ہو تو ہو اس سے زائد کسی مذہب سے اوس کو کوئی تعلق نہ ہوگا۔ خدا کے سچے رسول کا فرمودہ بالکل صحیح اور سونے سے کل مولود یولد علی الفطرت فابوا کہ لکھنے کے قابل ہے کہ "ہر بچہ اپنی اصلی یہودانہ او نصرانہ او عیسائیہ حالت (اقرار خدا) پر پیدا ہوتا ہے پھر

ماں باپ اوس کے اوس کو یہودی بنا دیتے ہیں۔ کوئی نصرانی یا عیسائی کر دیتے ہیں کوئی جو سی "تعبیب ہے کہ یہ خیال ادن لوگوں کا ہے جو سوائے اپنے ہم مذہب کے غیر قوموں کو اس قدر برا جانتے ہیں کہ جتنا کوئی بھی نہ جائے۔ ایک پینڈت جی جانی مذہب کے لکچر میں ہندو دھرم کے فضائل اور خوبوں میں سے ایک خوبی یہ بھی بیان کی کہ ہندو لوگ متعصب نہیں کہ اپنے مذہب کے سوا کسی دوسرے مذہب کو راہ نجات نہ جانیں۔ بلکہ ہندوؤں کا عقیدہ

ہے کہ جو جس مذہب میں پیدا ہوا ہے وہ اسی مذہب میں نیک اعمال کرنے سے نجات پاسکتا ہے۔ اسی وجہ سے ہندو لوگ تبدیل مذہب کو برا جانتے ہیں۔ یہ مضمون دیکھ کر مینے پنڈت جی کو خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا کہ اگر ہر ایک مذہب والا اپنے ہی مذہب میں نیک اعمال سے نجات پاسکتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ ہندو لوگ غیر قوموں سے اس قدر نفرت رکھتے ہیں کہ ہزار گز کی لکڑی کے ایک سرے پر غیر ہندو خواہ کتنا ہی نیک بیٹھا ہو تو دوسرے سرے سے پانی یا کھانا لے کر نہیں گذرتے۔ اگر بجائے اس کے کوئی ہندو خواہ نام کا ہی ہندو ہو تو بلا مضائقہ گذر جانے میں جس کا جواب پنڈت جی نے بذریعہ اپنے رسالہ "سناتن دھرم گزٹ لاہور" کے دیا کہ ہندو لوگ آپس میں بھی مل کر نہیں کھاتے۔ کھانا پینا اور شے ہے۔ نجات اور۔ ہندوؤں کی فلاسفیوں نے تحقیق کی ہوئی ہے کہ چھوت چھات سے برا اثر پہنچتا ہے۔ پھر میں نے لکھا کہ اگر برے آدمی کا برا اثر پہنچتا ہے تو برے آدمی سے نفرت چاہئے خواہ کسی قوم کے ہوں اور نیکیوں سے نہ چاہئے خواہ کسی مذہب کے ہوں۔ کیونکہ غیر مذاہب کے لوگوں کا جو نیک خصلت ہیں بجز اس کے کیا گناہ ہے کہ وہ مثلاً مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے۔ جس قصور کو آپ نے پہلے معاف کر رکھا ہے کہ جو کہیں پیدا ہوا ہے۔ اس کا وہی مذہب خدا کو منظور ہے۔ پس اگر چھوت چھات کی جاوے تو نیک مسلمانوں کی بجائے۔ بد معاش۔ شرابی۔ کبابی۔ چور۔ جوارے۔ خواہ ہندو ہوں اور ان سے کی جاوے۔ نہ کہ فقط غیر قوموں سے۔ اس کا جواب باوجود وعدہ کے پنڈت صاحب نے نہیں دیا۔ حالانکہ بار بار تلقاض بھی کیا مگر صدائے برخواست۔ خیر مطلب یہ تھا کہ یہ کوئی عذر نہیں کہ ہم جس مذہب میں پیدا ہوئے ہیں۔ وہی ہمارا مذہب ہے۔ انسان کو مذہب کے بارے میں بہت تحقیق کرنا چاہئے۔ کیونکہ آخرت کی زندگی



(پروک) کا سد ہار یا بگاڑ اسی پر ہے۔  
 پس ہم اصل مطلب کی طرف آتے ہیں اور مقابلہ دکھاتے ہیں کہ  
 ان مذاہب کے طریق عبادت میں سے کونسا طریق عبادت قابل ترجیح  
 ہے۔ اسلامی نماز کا مضمون تو بجائے خود ہے۔ اس کے لٹس (اذان)  
 کا مضمون بھی ایک پر زور قابل غور ہے جو بفرجائے ع  
 سالیکہ نکوست از بہار ش پیدا  
 اصل نماز کے مضمون کی خوبی کی خبر دیتا ہے ♦

---

## نماز اربعہ کا مقابلہ

عیسائیوں کی نماز	مسلمانوں کی نماز
<p>عیسائیوں میں ہندوں کی طرح اکیلے اکیلے نماز نہیں پڑھتے بلکہ مسلمانوں کی طرح قوم کا ایک امام ہوتا ہے۔ وہی اپنی زبان سے دعائیں وغیرہ پڑھتا ہے باقی حاضرین اس کے پیچھے پیچھے مناسب موقع پر آمین کہتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ فجر کی نماز کی ترتیب جو ان کی کتاب ”و عائلے عمیم“ میں لکھی ہے اس طرح ہے</p> <p>امام بلند آواز سے کہتا ہے</p> <p>جب بد آدمی اپنی بدی سے جو اس نے کی ہے باز آئے اور بدواجبی اور راست ہے اسے کرے تو وہ اپنی۔</p> <p>جان کو زندہ رکھیکا۔ میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور میری خطا ہمیشہ رہنے ہے۔ میری خطاؤں پر نظر نہ کر اور میری ساری برائیوں کو میٹ دے۔ خدا کی قربانیاں شکستہ دل میں۔ اے خدا تو کسی شکستہ و خستہ دل کو ناچیز نہ سمجھے گا۔</p>	<p>چپڑا سی (موزن) کچھری (مسجد) کے دروازے پر کھڑا ہو کر بلند آواز سے پکارتا ہے۔ خدا سب سے بڑا ہے (چار دفعہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے خدا کے کوئی لائق عبادت نہیں (دو دفعہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اللہ کے رسول ہیں اور نہ کسی طرح کے سامع (دو دفعہ) لوگو! آؤ نماز کو (دو دفعہ) او خدا ہی کو (دو دفعہ) خدا سب سے بڑا ہے (دو دفعہ) سوائے خدا کے کوئی بھی لائق عبادت نہیں (ایک دفعہ) اس نوٹس کی تعمیل کرنے کو لوگ</p>
	<p>سَلَامُ اللّٰہِ الْکَبِیْرُ اللّٰہُ الْکَبِیْرُ اللّٰہُ الْکَبِیْرُ اللّٰہُ الْکَبِیْرُ          اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَا          اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ          اَشْہَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَیْرٌ عَلَی الصَّالِحِیْنَ          عَلَی الصَّالِحِیْنَ خَیْرٌ عَلَی الْفَلَاحِ خَیْرٌ عَلَی الْفَلَاحِ          اللّٰہُ الْکَبِیْرُ اللّٰہُ الْکَبِیْرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔</p>

ہندوؤں کی سندھیا (نماز)	آریوں کی سندھیا (نماز)
<p>ہندوؤں کی سندھیا جو اردو زبان میں چھپی ہے۔ صرف اس کے نقوش اردو میں درندہ الفاظ تو دہی سنسکرت کے ہیں اس لئے ہم اونکے الفاظ کے بعد ان کا اردو میں خلاصہ مطلب کر کے بیان کریں گے۔ واضح رہے کہ ہندوؤں کی سندھیا کا بیان ہم نے حرکالی سندھیا مرفقہ پٹ پر سکھ رائے صاحب امرتسری سے لیا ہے۔ ہندوؤں کا طریق سندھیا یہ ہے۔ صبح اٹھ کر علیحدہ مکان میں بیٹھ کر پہلے دیوگ کرتے ہیں جس میں وید کے منتر پڑھ کر ایک چھلی پانی کی اپنے اوپر نیچے ڈالتے ہیں۔ اس کے بعد سندھیا میں وید کا منتر پڑھتے ہیں۔ لیکن زیادہ زور دیوگ پر ہوتا ہے۔ جس کے لئے کئی منتر ہیں ایک اون میں سے یہ ہے۔</p> <p>پاک یا ناپاک خواہ کیسی ہی حالت میں کیوں نہ ہو جو پرہیزگار یعنی خدا کا سرن (ذکر) کرتا ہے وہ باہر اور بھیتر سے پتر (پاک) ہو جاتا ہے۔ ایک قسم دیوگ یہ ہے۔</p>	<p>آریوں کی سندھیا میں سے ہماری زیر نظر لالہ رام مہتہ مترجم اردو تیار پر کاش کی سندھیا ہے۔ جو بہ نسبت اوروں کے کسی قدر صاف الفاظ میں چھپی ہے وہ یہ ہے۔</p> <p>پرکاش سروپ اور سرودیاک ایشور ہمارا مطلوبہ چیزوں کے لئے اور پورن آئند کی پران کے لئے کلیان کریں ہم پر سب طرف سے آئند کی پرشاد کریں</p> <p>خلاصہ مطلب</p> <p>خدا سے درخواست ہے کہ ہماری مطلوبہ چیزیں حاصل کرادے اور ہم کو پورا آرام بخش۔</p> <p>پرماتمن ہماری زبان ہماری سوا آس ہماری آنکھیں ہماری کان ہماری ناف ہماری دل ہمارے حلق ہمارے سر کو پوتر (پاک) اور طاقت دے اور ہمارے دونوں بازوؤں کو کش اور طاقت دے۔</p> <p>خلاصہ مطلب</p> <p>خدا سے دعا ہے کہ ہمارے اعضاء مذکورہ</p>

## مسلمانوں کی نماز

## عیسائیوں کی نماز

حاضر ہو کر نماز ادا کرتے ہیں۔ جس کا منہ  
یہ ہے۔ اللہ اکبر کہہ دوں گا تھینچے  
اور پریٹ پر باندھ کر غلامانہ طریق سے  
کھڑا ہو کر التماس کرتے ہیں۔ پاک ہے  
تو اے اللہ ہم تیری تعریف کرتے ہیں  
اور برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے  
ذات تیری اور تیرے سوا کوئی عبادت  
کے لائق نہیں ہم اللہ کے نام سے شروع  
کر کے اور شیطان سرکش راوند درگاہ  
سے پناہ لے کر اقرار کرتے ہیں کہ سب  
تعریفیں اور صفتیں خدا ہی کے لئے ہیں  
جو سب جہان والوں کا مربی اور پالنے والا  
بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَدِّكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ  
وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اَسْتَغْذِرُ  
بِاَللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا  
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا رَاٰ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ  
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا رَاٰ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ  
نَعْبُدُكَ وَنَاِيْلُكَ لَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ  
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ اٰمِيْنَ

اپنے گریبان نہیں بلکہ اپنے دل چپاک  
کر اور خداوند اپنے خدا کی طرف پھرو  
کیونکہ وہ کریم و رحیم ہے۔ غصہ کرنے سے  
دھیم اور بڑا درد مند اور دکھ دینے سے  
مطلوب ہوتا ہے۔ اگرچہ ہم خدا اپنے خدا  
سے پھرے اور اسکی بات ہم نے نہیں مانی  
گو اسکی شریعتوں پر جو اس نے ہم پر ظاہر  
کیں چلتے تو بھی خداوند ہمارا خدا بڑا ہی رحیم  
اور بخشنده ہے اسے خداوند میری تنبیہ  
کر پر اندازہ سے اپنے غضب سے نہیں  
نہو تو مجھے نیست کر ڈالے تو بے کرد کیونکہ  
آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے میں  
اٹھ کر اپنے باپ پاس جاؤں گا اور اس  
سے کہوں گا کہ اے باپ میں نے آسمان  
کا اور تیرا گناہ کیا ہے اور اس لائق نہیں کہ  
مجھ پر تیرا بڑا کھلاؤں۔ اے خداوند اپنے  
بندہ کا حساب عدل سے نہ لے کیونکہ تیرے  
حضور کوئی آدمی راست باز نہیں ٹھہرے گا اگر ہم  
کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو اپنے کو بھلا دیتے  
ہیں اور ہم میں سچائی نہیں اگر ہم اپنے گناہ پر  
کا اقرار کریں۔ تو وہ ہمارے گناہ بخشے اور

## ہندوں کی سندھیا (نماز)

## آریوں کی سندھیا (نماز)

جل (پانی) اس پارتھوویہ کو پوتر کرے اور  
پوتر ہوا یہ جسم مجھ کے ترک کو پوتر کرے  
آپ کیوں پر تھوپی ہی کو نہ پوتر کریں کنتو  
برہم نشینی ارتھات گیان کے لپنی آتما  
کو بھی پوتر کریں۔ پوتر ہوا جو برہم ہے سو مجھے  
پوتر کرے جو جو ٹھانہ کہا نے یوگ ہم نے  
کہا یا ہوا تھو جا جو ہمارا برا کام ہو۔ جو نہیں  
لینے۔ یوگ دان ہم نے لئے ہیں۔ ان سبوں  
میں جل ہم کو اس پر کار پوتر کرے۔ ارتھات  
آچمن دوار اسبب پاب سوا اہم جو جائیں  
کہ پھر ہم سے نہ بن پڑیں

## خلاصہ مطلب

پانی اور ہوا سے درخواست کی جاتی ہے  
کہ ہمارے جسم کے علاوہ ہماری روح کو بھی پکڑے۔  
ایک قسم و نیوگ یہ بھی ہے  
اگنی دیوتا کرو دھ ا بھائی دیوتا اور یوگ کے  
پتی برہما وشنو رو در آدی دیوتا یوگ و شسک  
پاپوں کو دودھ سے کئے گئے پاپوں سے میری  
رکھیا کریں در ارتھات پوجا کا اہرادھ مجھ  
سے نہ ہووے نہ مجھے ایسا کرو دھ ہووے  
جس سے کوئی پاپ بن پڑے میں نے دن

کو پاک کر اور طاقت بخش جگت کا پران  
پر ماتما ہمارے سر کو پوتر پاک کرے دکھوں  
سے بچانے والا ایشور ہمارے آنکھوں کو پوتر  
کرے سکھ سر وہ تمام برہماؤ کو متحرک رکھنے  
والا بھگوان ہمارے حلق کو پوتر کرے مہاں  
جگدیشور ہمارے ہر دے (دل) کو پوتر کرے  
ہمارے برہماؤ کو رچنے والا خالق سوا ہی ہمارا  
نا بھی کو پوتر کرے۔ ڈشٹوں کو ڈنڈ دینے والا  
نیا کاری سوامی ہمارے دونوں پاؤں کو  
پوتر کرے لازوال پریشور ہمارے سر یعنی  
دماغ کو پوتر کرے اکاش کی طرح سب  
جگہ بیا یک برہم ہمارے تمام اعضا اور  
سب جگہ کو پوتر کرے۔

## خلاصہ مطلب

”خدا سے خالق جہاں مالک مالک منصف  
لازل سے اعطاء کی سلامتی اور پکی مطلق  
ہے  
وہ پر ماتما جگت کا پران دکھوں سے بچانے  
والا سکھ سر وہ تمام برہماؤ کو متحرک رکھنے  
والا سب سے بڑا سبب خالق ڈشٹوں  
کا ڈنڈ دینے والا لازوال ہے۔“

عیسائیوں کی نماز	مسلمانوں کی نماز
<p>ہمکو ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے میں صادق القول اور عادل ہے۔ اے پیارے بھائیو! یسیل کے کئی مقام ہمیں ابھارتے ہیں کہ اپنے سب طرح کے گناہوں اور بدیوں کو قبول کریں اور مان لیویں اور اودن کی بابت قادر مطلق خدا کے حضور جو ہمارا آسمانی باپ ہے حیلہ نہ لاویں اور نہ اونہیں چھپا دیں۔ بلکہ غریب۔ عاجز ثابت اور تالبعدار دل سے ان کا اقرار کریں تاکہ اوس کے بچہ فضل و کرم سے ہماری نعمت ہو اور اگرچہ ہمیں لازم ہے کہ ہر وقت خدا کے سامنے فروتنی سے اپنے گناہوں کا اقرار کریں لیکن خاص کر اوس وقت البتہ کرنا لازم ہے جب اس لئے جمع ہوا کہ ہمیں کہ اودن بڑی بڑی نعمتوں کا جو ہم نے اوس کے ہاتھوں پائی ہیں اوس کا شکریہ بھیجیں اوس کی بہت ہی لائق تعریف کریں اوس کا بے نہایت مقدس کلام نہیں</p>	<p>کے دن (رد قیامت) کا مالک اور حقیقی بادشاہ خاص تیری ہی اے خدا ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ تو ہمکو سیدھی راہ پر چلا (نہ وہ جسے ہم ناقص العقل یا ہمارے بھائی سیدھی راہ جانیں بلکہ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے بڑے بڑے انعام و اکرام کئے نہ اودن بے یوں کی جو مورد غضب ہوئے اور نہ مکرہوں کی رائے۔ خدا ہماری درخواست (مخلصانہ) قبول فرمائے۔ بعد کوئی سورت قرآنی پڑھتے ہیں جس کا مضمون اس مضمون سے ملتا ہوا ہوتا ہے۔ تو اسے رسول کہہ دے خدا ایک ہے خدا سب سے بے نیاز ہے نہ اوس نے کسی کو جتنا نہ بنا گیا نہ اوس کے جوڑ کا کوئی ہے۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر دوڑوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو مضبوطاً پکڑ کر کہتے ہیں۔ میرا رب بڑی بزرگی والا۔ کئی دفعہ۔ پھر کھڑے ہو کر کہتے ہیں خدا سنا</p>
<p>اور وہ چیزیں جو جان اور حق کو بھی ورکار اور ضرور ہیں اوس سے مانگیں اس واسطے میں تم سب کی جو یہاں حاضر ہیں منبت</p>	<p>سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا اللَّهُمَّ الْعَمَلُ لَكَ يَلِدُ لَكَ يُولَدُ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدٌ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ سَمِعَ اللَّهُ سَمِعَ اللَّهُ</p>

## ہندوں کی سندھیا (نماز)

میں پرے اور وہ کی چٹا سے دوسرے کی  
نندا آدمی سے چیونٹی آدمی کے کچل جانے  
سے نہ کھانے کے یوگ ان آدمی کے کھانے  
سے اور یوگ سمیں استری کا سنگ کرنے  
سے جو پاپ کیا ہو اس پاپ کو دن سے  
لکھے جاتے ہوئے کال بھگوان ناش کرے  
اور جو کچھ میرے پاپ ہو وہی ان پاپ  
کو اپنا شی برد سے نکل میں بہت پرکاش  
روپ ست پر ماتا میں ہوم کرتا ہوں اسی  
میں بھلی بھانٹی ہوم ہو جاد سے اڑتات وہ  
پاپ نشٹ ہو جائے پھر مجھ سے ذبن پڑے

## خلاصہ مطلب

آگ برہا وشنو دیوتاؤں سے درخواست ہے  
کہ مجھے غلطیوں سے محفوظ رکھیں اور لوگوں  
ناستہزاجو مجھ سے سرزد ہوئے ہیں خدا

## معاف کرے اور ایک قسم کا نیوگ

ہے جن جب سے کہ ایک سکھ دینے واسے  
ہو اس کارن مجھ سے بل کارک ان کے  
دینے واسے ہو اور ہو اس لوک پر لوک  
کے مہارشی کے درشن سے پریم برہم سے

## آریوں کی سندھیا (نماز)

## خلاصہ مطلب

خدا نے مالک الملک سب جہان کے ہیر  
و پھیر کرنے والا۔ خطا لموں کو سزا  
دینے والا۔ ہمیشہ لایزال۔ ہے۔

اسی مضمون کے ایک دو منتر پڑھ کر مندرجہ  
ذیل منتر پڑھتے ہیں۔

یوہ وشنو کے سوامی (اگنی) پرکاش مان  
گیان سرودھ بندھن سے دھت رکھشا  
کرنے واسے کے لئے جس کے تیر سو ج  
ہیں ہم مسکار کرتے ہیں۔ ایسے مالک کے  
لئے مسکار کرتے ہیں اُس کے تیروں کیلئے  
مسکار کرتے ہیں اُن کیلئے پھر مسکار کرتے  
ہیں جو ہم سے دوشیں کرتا ہے۔ یا جس  
سے ہم دوش کرتے ہیں اوس کو آپ کے  
جیڑے میں ڈالتے ہیں۔

## خلاصہ مطلب

خدا نے مالک الملک کی عبادت کرتے  
ہیں اور اوس کے تیروں کی (جو سورج  
کی کرنیں ہیں) بھی عبادت کرتے ہیں جو  
لوگ ہم سے یا جن سے ہم عداوت کریں  
اون کو آپ کے غضب میں دیتے ہیں

مسلمانوں کی نماز	عیسائیوں کی نماز
<p>ہے جو اوس کی تشریف اور عبادت کرتے ہیں اسے خدا تیرے لئے سر پہ تشریف ہیں (پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے زمین پر سجدہ میں جاتے ہیں اور کہتے ہیں) پاک ہے میرا پالنے والا سب سے بلند (کئی دفعہ یا کوئی دعا مانگا سب حال مانگتے ہیں) پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے پڑھ کر دعائیں مانگتے ہیں۔ اسے خدا چھ کو بخش اور مجھ پر رحم کر اور مجھ کو عافیت دے اور مجھ کو رزق فراخ دے اور میرے نقصانات پر سے کر اور مجھ کو عزت دے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے دوبارہ سجدہ میں جاتے ہیں وہاں جا کر مثل سابق خدا کی تعظیم کے کلمات کہتے ہیں پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھتے ہیں</p> <p>یہاں پر ایک رکعت پوری ہوئی۔ اس بعد دوسری تیسری چوتھی رکعت جتنی پڑھنی ہو جائے حسب وقت پڑھتے ہیں اخیر فاتحہ پڑھ کر خدا کی تشریف کے کلمات اور بطور شکر یہ</p> <p>لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ وَالْجِنِّ وَالْحَيَوَاتِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ</p>	<p>و سماجت کرتا ہوں کہ پاک دل اور عابدی کی آواز سے آسمانی فضل کے تحت کے حضور میرے ساتھ ہو کے میرے پیچھے کہو اسے قادر مطلق اور کمال رحیم باپ ہم نے خطا کی ہے اور کھوٹی ہوئی بھڑوں کی مانند تیری راموں سے بھڑک گئے ہیں ہم اپنے دلوں کو منہلوں اور غلاموں پر بہت ہی متوجہ ہوئے ہم نیرے پاک حکموں کے برخلاف چلے ہیں جو ہم کو کرنا لازم تھا سمجھنے نہیں کیا اور جو ہم کو لازم نہ تھا سو ہم نے کیا اور ہم میں کچھ سلامتی نہیں ہے لیکن اسے خداوند ہمیں دلا پھر گنہگاروں پر رحم کر اسے خدا اول کو جو اپنی تقصیروں کا اقرار کرتے ہیں چھوڑ دے انہیں جو توبہ کرتے ہیں بحال کر۔ اول وعدہ دل کے موافق جو تو نے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیع انعام سے کئے ہیں اور اسے کمال رحیم باپ اسی کی خاطر یہ بخش کہ آگے کو دینداری نہ کرے اور یہ سب گاری سے چلیں تاکہ تیرے پاک نام کی بزرگی خاطر ہو۔ قادر مطلق خدا</p>



ہندوؤں کی سنہریا (نماز)	آریوں کی سنہریا (نماز)
<p>ملاؤ اہتات جس پر کار سے ہم ارمک بنگیت  اگنی واسے ہو کہ اتم گرہت بھوج کے  بھوجن کرنے واسے ہدیوں اور ودی میں لکھے  سنان آدمی کرکوں کے کرنے میں اور برہم  ساکھیات کار میں سمرقہ ہوان ایسا کر دے  جل پتر سکھ کے چاہنے والی آتما کے سماں  جو آپ میں سو قہار اجا تیت کلیان روپ  رس ہے اس لوک میں اس رس اس کے  بھاگی ہمکو کرو ارتھات پتر سے والی ماما  جیسے لڑکے کو اپنے دودھ آدمی دوا کلیان  کمیت کرتی ہے دیے تم بھی کلیان روپ  اپنی رس سے ہمکو کمیت کرو جس جگت  کی ادا رہت رس ایک انش سے برہما  سے کر ستم پر جگت آپ تر پنت  کرتے ہو تمہاری اوس رس سے ہم سدا پرتی  کو پاویں اور ہے جل (پانی) آپ ہم کو پر جا  کی پتن کرنے میں ایترا اس جل کے اہرت  رس کے ہوگ کرنے میں سمرقہ کرو  خلاصہ مطلب</p>	<p>دکھن جنوب۔ دشا کے سوامی اندر پریم لپتو  والی ٹیڑھی چلنے والے (حشرات الارض)  کیڑوں سے رکھشا کرنے والے کے لئے  جسکے تیر پتر گیانی) لوگ ہیں ہم منسکار  کرتے ہیں ایسے رکھتا کر نیوالے کیلئے منسکار  کرتے ہیں۔ اٹکے تیروں کیلئے منسکار کرتے ہیں۔ ان  کیلئے پھر منسکار کرتے ہیں جو کہ دوش کرنا ہے یا  جس سے ہم دوش کرتے ہیں۔ اُس کو آپ کے  جبرے میں ڈالتے ہیں۔  خلاصہ مطلب  خدائے مالک الملک حافظ ناصر کی عبادت  کرتے ہیں اور اسکے تیروں کی جو (علمدارگ)  ہیں ابھی عبادت کرتے ہیں۔ جو ہمارا دشمن ہو  یا جس کے ہم دشمن ہوں اوس کو آپ کے  جبرے میں ڈالتے ہیں۔ اسی طرح کے  اور دو تین مٹر ہیں جن میں آج۔ محسلی  بیل۔ بارش کو خدا کے تیر کہہ کر اداں کا  منسکار (عبادت یا سلام کیا گیا ہے۔ اوس  کے بعد پھر خدا کو پکارا گیا ہے۔ تہمت</p>
<p>۱۔ یہ سہ ہمارے پر جوش فرقہ آریہ سماج کی عبادت ناظرین پچھو اور پچھلے مٹروں پر غور کریں تو  ۲۔ تین فرقہ پادینکے۔ گو اس پر جوش فرقہ نے بہت کچھ کوشش اصلاح کے متعلق کی تاہم ت</p>	

مسلمانوں کی نماز

پیغمبر علیہ السلام کے حق میں دعا کرنے کو کہنا ہے۔ سب عبادتیں اور دعائیں اور پاکیزہ کلمات اللہ ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو نبی پر اور رحمت اللہیکم سب پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بڑے اور ہدایت کرنے کیلئے بھیجے ہوئے ہیں۔ اے اللہ تو بھیج رحمت

سَلَامُ الْحَيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالطَّيِّبَاتِ  
الْإِسْلَامِ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
الْإِسْلَامِ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ  
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ جَمِيدٌ مُجِيدٌ - اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى  
عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
جَمِيدٌ مُجِيدٌ

## عیسائیوں کی نماز

ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جو کسی گنہگار کی موت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی بدی سے باز آئے اور جئے اور جس نے اپنے غامدوں کو اختیار اور حکم دیا ہے کہ وہ اس کے بندوں کو جو توبہ کرنے والے ہیں۔ اُن کے گناہوں کی معرفت اور اور معافی کے کلمات سنائیں اور فرمائیں وہ اُن سب کو جو سچی توبہ کرتے اور اسکی مقدس انجیل پر بے ریا ایمان لاتے ہیں معاف کرنا اور بختا ہے پس اؤ ہم اس کی منت ہا کہ وہ سچی توبہ کی توفیق اور اپنا روح قدس ہمیں دے۔ تاکہ جو کام ہم اس وقت کرتے ہیں اسے پسند آئے اور آگے کو ہماری باقی عمر صفائی اور پاکی سے گزرنے الیا کہ آخر کو ہم اسکی ہمیشہ کی خوشی میں داخل ہو دیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہو تیری بادشاہت آئے تیری مرضی جیسے آسمان پر ہے زمین پر بھی ہو ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح کہ ہم اپنے نقص و واروں کو معاف

## ہندوؤں کی سنیسیا (نماز)

پانی سے درخواست ہے کہ تو بڑی پیار کرنے والی ماں کی طرح اس دنیا میں اور بعد مرنے کے بھی ہم کو نجات دے کر  
ان ادران جیسے اور دنیاگوں میں سے کسی ایک کو کر کے دیکھنا جس کا ترجمہ ذیل میں درج ہے پڑھا جاتا ہے۔

سورج نارائن کرودھ ابھادیوتا اور یگ کے پتی برہما وشنو مہادیو آدی دیوتا نگیکہ  
و شک پاپوں سے یا کرودھ سے کئے گئے پاپوں سے میری رکھیا کریں۔ ارتہات پوجا  
کا پرادہ مجھ سے نہ ہو دے نہ مجھے ایسا کرودھ ہووے کہ جس سے کوئی پاپ بن پڑے  
میں نے رات میں بڑے درد کی چنتا سے دوسرے کی نندا آدی سے ماننے سے  
چیونٹی وغیرہ کے کھیل ڈالنے سے نہ کھائی۔ لائق کے کہانے سے اور بیوقوف عورت کلنگ

کے بگڑوں کا ستورا معلوم ہندوؤں سے تو ہماری شکایت نہیں جو خود ہی مدعی توحید نہیں  
بیان تک کہ آریہ بھی جو انہیں کے معبود ہیں۔ ان کو شرک اور بت پرست بناتے ہیں شکایت  
ہے تو اس جو قبیلی پارٹی کی ہے جو نئے نشہ توحید میں اسلام کو بھی شرک آلود کہہ اٹھتے ہیں  
کیا اسلامی شرا میں بھی کسی غیر کے نام کی عبادت یا منسکار ہے جیسا کہ آپ خدا کے  
بتوں کی کرتے ہیں۔ جس کا نام بھی خود ہی نے کرمہ طرح کی تادیل کو بند کر دیا۔ علاوہ اس  
کے یہ کیا انصاف کی درخواست ہے جو ہمارا دشمن ہو یا جس کے ہم دشمن ہوں۔ دونوں کو  
خدا کے جیڑے کو دیا جاوے۔ چاہے ہماری دشمنی دیکھا ہو خواہ اس کی دشمنی دیکھا بھی ہو یہہ  
بانت بھی قابل غور ہے کہ جس قدر دعائیں خاص خدا سے بھی کی گئی ہیں۔ اکثر وحدۃ الکاظمی  
اعضاد کے آرام اور آسائش کے لئے ہے۔ ذرا اسلامی شرا میں بھی غور کیجئے کہ غنوم ساری کی  
ساری روحانی برکات کے لئے ہے اسکا ایک ہی جملہ ”ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ  
سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ تو ہم کو برگزیدہ لوگوں کی راہ پر چلا جن پر تو نے انعام کئے اب  
کو شامل ہے اور ایک خاص خوبی جو اسلامی نماز میں ہے۔ اور کسی میں نہیں ہے کہ اس میں

## مسلمانوں کی نماز

محمد علیہ السلام پر اور اس کی اولاد پر بھی رحمت کر جیسی کہ تو نے ابراہیم اور اس کی اولاد پر رحمت کی ہے بیشک تو بڑی تعریفوں والا بزرگی والا ہے اور اسے اللہ برکت کر محمد علیہ السلام پر اور اس کی اولاد پر جیسی کہ برکت کی تو نے ابراہیم اور اس کی اولاد پر بیشک تو بڑی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے

اتس کے بعد کوئی پسندیدہ دعا خدا سے مانگے۔ سب سے عمدہ وہ دعا ہے جو قرآن میں مذکور ہے۔ اسے ہمارے مولا دنیا و آخرت دونوں میں ہمارا بھلا کر اور جہنم کے عذاب سے رہائی بخش (اس کے بعد دونوں طرف منہ پھیر کر اپنے شریکوں سے کہتا ہے۔ خدا کی سلامتی تم پر ہو۔) اس کے بعد تین دفعہ خدا سے بخشش مانگتا ہوا کہتا ہے اسے اللہ تو ہی سلامتی سہ دینا آیتا فی اللہ تبارک و تعالیٰ فی الاشیء الحسنۃ و فی عذاب النار سہ اللہ علیہم علیہم اللہ سہ اللہ سہ اللہ سہ انت السلام

## عیسائیوں کی نماز

کرادہ ہیں امتحان میں نہ ڈال بلکہ برے سے بچا کیونکہ بادشاہیت قدرت اور جلال الہیہ تیرا ہی ہے آمین۔ اسے خداوند ہمارے ہونٹوں کو کھول اور ہماری زبانیں تیری ستائش کر سکیں اسے خدا ہمارے بچانے میں جلدی کر اسے خداوند ہماری مدد کر ستائش یاب بیٹے اور روح القدس کی ہو۔ جیسی ابتدا میں تھی ویسی اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ آمین۔ خداوند کی تعریف کرو خداوند کے نام کی تعریف ہوا کرے اور ہم خدا کی مدح سرائی کریں۔

اپنی نجات کی جہان پر نہ فرمہ پردازی کریں اس کے حضور فکر گذاری کے ساتھ آؤں گیت کا گھا کے اس کے سامنے خوشیاں منائیں کیونکہ خداوند بڑا خدا اور سب معبودوں سے بڑا بادشاہ ہے زمین کی گہرائیاں اس کے قبضہ میں اور پہاڑوں کی بلندیاں اسی کی ہیں۔ سمندر اسی کا ہے۔ اور اس نے اسے بنایا اور اسی کے ہاتھوں نے خشکی کو تیار کیا اور ہم سچہ کریں اور جھکیں اور خداوند کے حضور جو ہمارا پیدا کرنا والا ہے

لے اس لفظ کی نسبت کچھ کہنے سے پہلے ہم عیسائیوں کا عقیدہ جامعہ جو مدار نجات ہے نقل کرنا بھی ضروری تھا جس کے

## ہندوؤں کی سندھیا (نماز)

کرنے سے جو باپ کا اتري سے لکھے جاتے ہوئے کال بھگوان ناش کرے اور جو کچھ مجھ میں باپ ہو میں وہی اُس باپ کو اپنا شی ہر داکسل میں اسہت پر کاش رپ سورج میں ہوم کرتا ہوں۔ اسی میں ابھی طرح ہوم ہو جاوے۔ وہ باپ نشت ہو جاوے پھر مجھ سے نہ بن پڑے

### خلاصہ مطلب

سورج۔ برہما۔ وشنو۔ مہادیو (جن سے ابتدا دنیا ماستے ہیں) اودن سے درخواست اور دعا ہے کہ میری گناہوں سے حفاظت کریں۔ اور جو گناہ مجھ سے مختلف طریق سے ہوئے ہیں۔ سب کے سب معاف کئے جاویں اور پھر مجھ سے کبھی بھی صادر نہ ہوں۔

پرمشمن و طائف کے علاوہ ظاہری اعضاء کی حرکات عاجزانہ بھی ہیں۔ یعنی رکوع کرتے ہوئے جھکنا اور سجدہ کرتے ہوئے سر زمین پر رکھنا وغیرہ وغیرہ کون نہیں جانتا کہ یہ ہیئت اور شکل ایسی عاجزانہ ہے کہ اس کی ظاہری ہیئت سے بھی بند گاہ صورت معلوم ہوتی ہے گویا اسلامی نماز میں ظاہر باطن بالافاق خدا کی غلامی کا اظہار کر رہے ہیں جو ہیئت ضروری ہے اس بھید کو نا سمجھے واسے نادان کہہ دیا کرتے ہیں۔ سہ نماز جاہلان سجدہ سجدہ است۔ نماز عاشقان ترک وجود است۔ یہ بالکل ہرگز سرائی اور نادانی ہے۔ اسلامی نماز ظاہر و باطن خدا کی عظمت کا اظہار کرتی ہے۔ جو کسی مذہب کو نصیب نہیں۔

معلوم ہو جاوے کہ عیسائیوں کا خدا کی نسبت کیا اعتقاد ہے۔ اور جو پہلے اس نئے دعا مانگی گئی ہیں۔ اودن سے کیا مراد ہے عیسائیوں کی مستند کتاب دعائے عہیم میں جس سے یہ نماز منقول ہے۔ عقیدہ جامع مرتوم ہے۔ وہ یہ ہے۔

## مقدس اتھاناسیس کا عقیدہ

جو کوئی نجات چاہتا ہو اس کو سب باتوں سے پہلے ضرور ہے کہ عقیدہ جامع

عیسائیوں کی نماز	مسلمانوں کی نماز
<p>گھٹے ٹیکس کہ دہی ہمارا خدا ہے اور ہم اوسکی چراگاہ کے لوگ اور اوسکے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں اگر تم آج اوسکی آواز سنو تو اپنے دل سخت نہ کرو جیسا کہ جھگڑے کی جگہ امتحان کے دن جنگل میں کیا تھا۔ جس وقت تمہارے باپ دادوں نے میرا امتحان کیا مجھے آزمایا چالیس برس تک میں اس پشت سے بیزار رہا اور میں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جنکے دل خطا کار ہیں اور انہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا تب میں نے اپنے خستہ میں قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہوں ستائش باب بیٹے اور روح القدس کی ہو جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گی آمین۔ ستائش باب بیٹے اور روح القدس کی ہو جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گی۔</p>	<p>کا مالک ہے اور سچہ ہی سے سلامتی ہے اور قیری ہی طرف سب سلامتی پھرتی ہے ہمکو بھی اے مولا! سلامتی کا تحفظ نہایت کر اور ہمیں سلامتی کے گھر (جنت) میں داخل کیجیو بڑی برکت والا ہے تو اے مولا! اور بلند ہے تو اے بزرگی اور بخش والے</p> <p>بسم اللہ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيَاتُنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَإِذَا خَلْنَا دَارَ السَّلَامِ أَتَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝</p> <p>کی ہو جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گی آمین۔ ستائش باب بیٹے اور روح القدس کی ہو جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گی۔</p>
<p>رکھے۔ اس عقیدہ کو جو کوئی کامل اور بے داغ نگاہ نہ رکھے وہ بیشک عذاب ابدی میں پڑے گا اور عقیدہ جامعہ یہ ہے ہم تثلیث میں واحد خدا کی اور توحید میں تثلیث کی پرستش کریں نہ اقا نیم کو ملائیں نہ نہایت کو تقسیم کریں کیونکہ باپ ایک اقنوم بیٹا ایک اور روح قدس ایک اقنوم ہے مگر باپ</p>	

بیٹے روح القدس کی الوہیت ایک ہی ہے جلال برابر عظمت ازلی کیساں جیسا  
 باپ ویسا ہی بیٹا اور ویسا ہی روح القدس ہے باپ غیر مخلوق بیٹا غیر مخلوق اور روح  
 القدس غیر مخلوق باپ ازلی بیٹا ازلی اور روح القدس ازلی اسی طرح تین غیر  
 محدود نہیں اور نہ تین غیر مخلوق بلکہ ایک غیر مخلوق اور ایک غیر محدود و دیوبنی باپ قادر  
 مطلق بیٹا قادر مطلق اور روح القدس قادر مطلق۔ تو بھی تین قادر مطلق نہیں بلکہ ایک  
 قادر مطلق ہے ویسا ہی باپ خدا بیٹا خدا اور روح القدس خدا۔ تسبیح بھی تین خدا  
 نہیں بلکہ ایک خدا۔ اسی طرح باپ خداوند بیٹا خداوند اور روح القدس خداوند۔ تو بھی  
 تین خداوند نہیں بلکہ ایک خداوند کیونکہ جسطرح مسیحی عقیدہ سے ہم پر فرض ہے کہ ہر ایک  
 اقنوم کو جدا گانہ خدا اور خداوند مانیں اسی طرح دین جامع سے ہمیں یہ کہنا منع ہے  
 کہ تین خدا یا تین خداوند ہیں یا پکسی سے مصنوع نہیں۔ نہ مخلوق نہ مولود۔ بیٹا  
 اکیلے باپ سے ہے مصنوع نہیں نہ مخلوق پر مولود ہے۔ روح القدس باپ اور  
 بیٹے سے ہے۔ نہ مصنوع نہ مخلوق نہ مولود پر نکلتا ہے پس ایک باپ ہے۔ نہ تین  
 باپ۔ ایک بیٹا ہے نہ تین بیٹے۔ ایک روح القدس ہے نہ تین روح القدس اور اس  
 تثلیث میں ایک دوسرے سے پہلے یا پیچھے نہیں ایک دوسرے سے بڑا یا چھوٹا نہیں  
 بلکہ قائم با ہم ازل سے برابر کیساں ہیں اس لئے سب باتوں میں عیسا کہ اوپر بیان ہوا  
 تثلیث کی پرستش کرنی چاہئے پس جو کوئی نجات چاہتا ہے اسے ضرور ہے کہ  
 تثلیث کی بابت ایسا ہی سمجھے۔ علاوہ اس کے نجات کیلئے ضرور ہے کہ ہمارے  
 خداوند یسوع مسیح کے ختم ہونے پر بھی ایمان صحیح رکھے کیونکہ ایمان صحیح یہ ہے  
 کہ: ہاں اتفاقاً اور اقرار کریں کہ خدا کا بیٹا ہمارا خداوند یسوع مسیح خدا اور ان بھی ہے۔  
 خدا ہے باپ کی ماہیت سے اور عالموں سے پیشتر مولود اور انسان ہے اپنی ماں کی  
 ماہیت سے عالم میں پیدا ہوا کامل خدا اور کامل انسان نفس ناطقہ اور  
 انسانی جسم کے ساتھ الوہیت کی راہ سے باپ کی برابر اور انسانیت کی راہ سے باپ سے  
 کمتر۔ وہ اگرچہ خدا اور آدمی بھی ہے پر وہ نہیں بلکہ ایک مسیح ہے ایک بھی اسطور  
 نہیں کہ الوہیت کو ختم سے بدل ڈالا بلکہ انسانیت کو خدا میں لیا۔ طبع سے ایک ہی ماہیت کے

نمے ٹانے سے نہیں بلکہ اقنوم کی یکتائی سے کیونکہ جس طرح نفس ماطفہ اور جسم ایک انسان ہے اسی طرح خدا اور انسان ایک کسب ہے۔ جس نے ہماری نجات کے واسطے دکھ اٹھایا۔ عالم ارواح میں جا اترنا تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا آسمان پر چڑھ گیا۔ قادر مطلق خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔ جہاں سے وہ زندوں اور مردوں کی عدالت کرنے کو آئیگا۔ اس کے آنے پر سارے انسان اپنے اپنے بدن کے ساتھ پھراٹھیں گے اور اپنے اعمال کا حساب دینگے۔ اور جنہوں نے نیکی کی ہے۔ دسے ہمیشہ کی زندگی میں اور جنہوں نے بدی کی ہے وہ ہمیشہ آگ میں داخل ہونگے۔ دعا ئی عجیب

عقیدہ جامع یہی ہے جسے آدمی بصدق دل نہ رکھے تو اس کی نجات ہرگز نہ ہوگی اس عقیدہ کی شرح اور حاشیہ کی کچھ ضرورت نہیں۔ یہ عقیدہ خود ہی جیسا کہ معنی میں پاک و صاف ہے ویسا ہی لفظوں میں واضح و لائح ہے ناظرین میں بہت سے انگریزی کے بی۔ اے۔ ایم۔ اے اور وکالت کے پلیدر اور میسٹر اور چیف کورٹ اور ہائی کورٹ کے جج بھی ہونگے۔ مگر ایسا صاف صاف اور بالکل قریب الفہم مقدمہ شاید ادن کے کانوں تک کبھی نہ پہنچا ہوگا

اے انصاف پسند ناظرین! ہم عیسائیوں سے نہیں بلکہ آپ لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ اس عقیدہ کی نماز اسلامی نماز سے مقابلہ کر سکتی ہو؟ جسمیں سوائے وحدہ لاشریک کے کسی دوسرے کا عبادت میں نام تک نہیں اے نئی روشنی کے تعلیم یافتہ نوجوان آریلو۔ اور برہمچو۔ اپادری صاحبان تو شاید اپنے مذہب کی حمایت میں بقاعدہ جہل الشیثیٰ یقینی و یقین میں مشغول ہوں۔ آپ لوگ ہی انصاف سے رائے لگائیں کہ کیا اسلامی نماز سے یہ نماز مقابلہ کر سکتی ہے؟

بس تنگ نہ کر ناصح ناداں مجھے اتنا

یا چیل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی



ہم اس عقیدہ مقدس اتھاناسیوس کی نسبت کوئی رائے لگانا اور دلیل بیان کرنا نہیں چاہتے ناظرین الفاضل پسند خود ہی اوسکو سمجھ سکتے ہیں کہ کہانتک یہ عقیدہ وسیلہ نجات بن سکتا ہے۔ اور کہانتک یہ عقدار کے ماننے کے لائق ہے ہاں ایک بات کا ذکر ضروری ہے کہ عیسائیوں کو جب اس عقیدہ کی نسبت کچھ کہا جاتا ہے۔ کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ تینوں قدیم بھی ہوں اور قدیم نہ بھی ہوں۔ تینوں خدا بھی ہوں اور تینوں نہیں بھی بلکہ ایک ہی ہو۔ تینوں ازلی ہوں۔ پرتینوں ازلی نہیں۔ اور یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ خدا مسیح کے قالب میں آکر سولی دیا جاوے۔ اور مخلوق سے مغلوب ہو اور دنیا کے اندر معمولی غذا اور مریم کے پیٹ کے اندر مثل اور بچوں کے پرورش پائے وغیرہ وغیرہ۔ تو اس کے جواب میں عیسائی کہا کرتے ہیں کہ تم خدا کو عقل میں لاتے ہو۔ خدا عقل میں نہیں آیا کرتا۔ خدا کے کام عقل سے بالا ہوا کرتے ہیں۔ مگر ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ خدا کے کام بیشک عقل سے بالا درجہ پر تو ہوتے ہیں۔ لیکن یہ نہیں کہ عقل کے خلاف ہوتے ہیں۔ کسی چیز کا عقل میں نہ آنا اور بات ہے اور عقل کے مخالف ہونا اور بات۔ ایک شخص کریل کا حال سن کہ اس کی چال کیفیت عقل میں نہیں آتی تو کیا اسے عقل کے خلاف کہیں گے؟ اگر کہیں گے۔ تو اس کا یہ کہنا خود عقل کے خلاف ہو گا بھلا اگر عقل ایسی بری چیز ہے کہ خدا کے ماننے میں آپ لوگ ویدہ والنت اس کا الٹ ہی کر رہے ہیں تو خدا کی ہستی کا ثبوت کہاں سے ملیگا۔ کیا آپ لوگوں نے خدا کو چشم خود دیکھا ہے؟ یا دیکھنے والوں سے بگوش خود سنا ہے ہرگز نہیں۔ تمام دنیا کی بے ثباتی اور اوس کا ہر حال متغیر اور مقبیل ہونا ہی اس مالک الملک طاقتور حاکم کی خبر عقلاً بتاتا ہے جو آپ کے نزدیک معتبر نہیں۔ تو اس کے سوا اگر کوئی اور ذریعہ خدا کے ماننے کا بتلا دیں تو آپ کی مہربانی ہوگی۔ میں پھر کہتا ہوں کہ خدا کے کام عقل سے وراء الوراہیشک

ہیں لیکن خلاف نہیں۔ ایسا نہیں کہ عقل ایک اور ایک دو کہے اور خدا کے کام اور اس کی تعلیم تین بتلاوے یا عقل تو نہیں بتلاوے کہ کسی چیز پر ایک آن میں نفی اور اثبات جمع نہیں ہو سکتے اور نہ کوئی چیز قدیم حادث اور حادث قدیم ہو سکتی ہے۔ مگر خدا کی تعلیم ان سب عقلی دلیلوں کو چھڑا کر ہمیں ان کے خلاف بتلاوے کہ نہیں تم بھی مانو کہ تینوں قدیم ہیں اور تینوں قدیم نہیں بلکہ ایک ہی قدیم ہے۔ تینوں ازلی ہیں نہیں ایک ازلی ہے۔ میٹا مولود ہے مگر حادث نہیں وغیرہ وغیرہ  
علاوہ اس کے یہ تو عقل ہی کے خلاف نہیں بلکہ خدا کی صفات کے بھی خلاف ہے۔ اس لئے کہ خدا کی صفات میں سے واحد لا شریک ہونا بھی ہے۔

جسے عیسائی بھی مانتے ہیں (پادری فنڈز کی مفتاح الاسرار دیکھو) یہی وجہ ہے کہ خدا کی وحدت قائم رکھنے کو انہیں مجبوراً کہنا پڑتا ہے کہ تین نہیں پر ایک ہے۔ لیکن اول اقرار کر کے آخر میں انکار کرنا بالکل اس قصے کے مشابہ ہے۔ جو کسی عاشق مزاج شاعر نے اپنے دوست کی بابت لکھا ہے

کیونکر مجھے باور ہو کہ ایفا ہی کرینگے  
کیا وعدہ انہیں کر کے کرنا نہیں آتا

اب ہم مختصر سوال کرتے ہیں گو ہم وعدہ کر آئے ہیں کہ ہم اس عقیدہ پر کچھ نہ بولینگے۔ بلکہ داناؤں کی رائے پر چھوڑینگے۔ تاہم کس قدر مختصری گذارش کی اجازت لے کر عرض کرنے کو جی چاہتا ہے۔ وہ یہ ہے

**سوال** آپ کے تین خدا (باپ میٹا روح القدس) اپنی اپنی ذات

میں مستقل ہیں یا تینوں مل کر ایک بنتے ہیں اگر تینوں مستقل خدا ہیں تو یہ تینوں کے ازلی ہونے میں کیا شبہ۔ اور ساتھ ہی اس کے شرک میں کیا کلام۔ پھر تینوں مستقلوں کا ایک ہونا کیوں کہتے ہو۔ اور اگر تینوں مل کر ایک بنتا ہے جیسا کہ عیسائیوں کا عقیدہ مذکورہ اور پادری ٹامس ہاول کی تشریح الثنلیث بتلا رہی ہے تو کیا

ان تینوں کی باہمی نسبت ایسی ہوگی جسے دوسرے نقطوں میں نسبت  
اجزاء کہیں لینے کیڑے کے دو جزو تانا بانا مل کر کھڑا بنتا ہے۔ اور صرف  
تانا یا صرف بانا کھڑا نہیں ہوتا۔ ویسا ہی تینوں (باب - بقیا - روح القدس)  
مل کر ایک خدا بنتا ہے۔ ایسا خدا تو ضرور حادث ہوگا اس لئے کہ ہر مرکب  
حادث ہوتا ہے کیونکہ اسکی ترکیب ہی چاہتی ہے کہ میں ہمیشہ سے نہیں  
مرکب اپنی ترکیب اجزاء کی حالت میں علیحدگی اجزاء کی خبر دیتا ہے یعنی  
ہر مرکب کے دیکھنے اور سوچنے سے یہ بات باسانی سمجھ میں آسکتی ہے کہ  
اوس کے اجزاء کسی زمانہ میں جدا جدا تھے جو کسی ترکیب کنندہ نے وقت پر  
ان کو ایک جگہ جمع کیا۔ پس جب کسی خاص وقت میں وہ جمع ہوا تو ضرور  
ہی حادث ہوگا پس ایسا خدا بھی جو تین اجزاء سے مرکب ہو ضرور حادث  
ہونا چاہئے اور جو چیز حادث سے اسکی جیسی کہ ابتدا ہے ویسی ہی انتہا بھی  
ضروری ہے پس خدا کی بھی مثل گورنر یا والی سرا، وغیرہ حکام کے ایک وقت  
پر انتہا ہوگی بلکہ ان سے بڑھ کر اسلئے کہ یہ تو صرف اپنے عہدہ سے  
معزول کئے جاتے ہیں اور مرکب خدا تو کسی خاص وقت میں اپنی علیحدگی  
اجزاء کی وجہ سے بالکل فنا ہی ہو جائیگا۔ جس پر یہ عجب نہیں کہ اپنے بندوں  
سے پہلے ہی چلے جس سے عابدوں کو ہر وقت کھٹکارہ ہوگا۔ کہ  
شاید میری مزدوری دئے بغیر نہ فنا ہو۔ پس ایسے مرکب خدا کے فنا  
اور معدوم ہونے کے بعد پھر یا تو دنیا بے خدا کے رہے گی یا کوئی اور  
ایسا حادث خدا بنائینگے۔ مگر اسوقت یہ وقت ہوگی کہ خدا کو بنائینگے کون؟  
کیونکہ ایسے مرکب خدا کا بنانا باطل کے برج سے تو کسی طرح کم نہیں ضرور  
بہت سے آدمیوں کی اسیں طاقت خرچ ہوگی یا اور کوئی اوس مردہ  
خدا سے بڑا خدا اور کمزور یا اگر گنا جسے پہلے کر یہ کیا تھا مگر اس نے یہ اشد  
کی نسبت بھگتا ہے ان ہی شہرہ ہوگا کہ اپنے عابدوں سے پہلے نہ چلے جس سے

ادن کو سخت نقصان کا اندیشہ ہو۔ علاوہ اس کے اصل ذرا تودہ ہوا جس نے اس مرکب کو ترک کر دیا اور اس کو خدا کی کیا حق ہے یہ تو مشن دوسری مخلوق کے ایک مخلوق ہے سچ فرمایا حقیقی خدا نے اَنْ مَثَلِ بَحْمِیْ عِنْدَ اللّٰهِ کَمَثَلِ اَدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ کُنْ فَبُکِنٌ۔ اَلْحَقُّ مِنْ رَبِّکَ فَلَا تَمُوتُنَّ مِنْ الْمُحْزَنِّ۔ عیسائی ابن یحییٰ کی سچ بچنے کی خاطر غدر کیا کرتے ہیں کہ مسیح کوئی دوسرا خدا نہیں ہے بلکہ وہی خدا ہے جو اسکا دوزن کا خالق ہے جو لوگوں کے گناہوں کے کفارہ ہونے کیلئے انسانی قالب میں آیا اور مسیح کی ماہیت بتلا۔ تہ نہیں کہ وہ انسان اور خدا کا مجموعہ تھا (جیسا کہ عقیدہ مذکور میں بھی مذکور ہے) مگر اس عذر پر بھی وہی دانا کا مشہور قصہ صادق آتا ہے۔ بعد از کرب محرمہ انسانیت اور الوہیت کا نام ہے تو مرکب ہوا یا نہیں پھر کرب کے سارے عوارض اس میں ہونگے یا نہیں مرکب کیلئے جو وجود لازم آسکے لئے بھی لازم ہوگا یا نہیں؟ پس سچ مرکب حادث ہے تو خدا کیسار یہی تقریر میں نے ایک پادری صاحب کے آگے (جو اسلام سے کسی خاص وجہ سے پھرے ہوئے تھے اور علوم عربیہ کے بڑے مدعی تھے) عرض کی تھی اور یہ سمجھ کر کہ آپ کو علوم عربیہ میں دعوت ہے اس دلیل کی میں نے یوں تقریر کی تھی کہ جو مرکب ممکن اور واجب سے مرکب ہو وہ ضرور حادث ہوگا بولے کہ یہ مجبور الیسا نہیں اسکا جزو اشرف (واجب) اپنی طرف کھینچتا ہے میں نے یہ سمجھ کر کہ تمہیں بالبعید حی خلیق من اَنْ ذرّاء۔ گذارش کی پادری صاحب جزو اشرف اور اخص کو اس میں فعل نہیں ترکیب کی ماہیت ہی حدوث کو چاہتی ہے اسلئے کہ ہر مرکب اپنی حالت ترکیب اور ملنے اجزاء میں عکسگی اجزاء کی خبر دیتا ہے اس پر پادری صاحب یہ سمجھلا اور خفا ہو کر بولے کہ ہم نے بحث مباحثہ چھوڑ دیا ہوا (یہ حق تقریر ہے مفصل بحث متعلق تشکیک تفسیر ثنائی جلد دوم میں ملاحظہ ہو) ہم پادریوں عیسائیوں خصوصاً مشیرین سے تو امید نہیں رکھتے۔ کہ وہ ہماری تقریر سے کچھ فائدہ اٹھا سکیں ہاں اہل انصاف سے اپنی محنت کی داد چاہ کر اصل مطلب کی طرف آتے ہیں۔

لے بیشک سچ خدا کے نزدیک آدم کی طرح ہے خدا اس کو بھی بنایا اور کہا ہوا۔ پس وہ ہو گیا۔ سچ آیت ہے ربنا انکرمی  
ہے پس تو نہ کہ کرنا والوں سمیت ہو میرا معیہ کا سنا دیکھتے اچھا یہ ایک شے ہے جیسا ہندی میں ”دور کھول جاؤ“  
عہ پادری عماد الدین -

خلاصہ یہ کہ اسلامی نماز سر سے سیکر پاؤں تک نور توحید جس میں کوئی لفظ بھی جائے انگشت نہیں پس آپ انصاف سے بتلاویں کہ ان حضرات یوادر کا اسلامی نماز کی نسبت یہ درافشانی کرنا کہ ٹھہری نماز کو جب دیکھنے کا ارادہ کریں تو اس میں کیا پاتے ہیں قبلہ پرستی۔ خدا کے نام کے ساتھ اتھتات میں محمد پرستی (تفقید ص ۱۶) کیسی ہٹ ادا بے انصافی پر مبنی ہے مسیح کا قول ظالم ریاکار کو اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا اور دوسرے کی آنکھ کا تنکا دیکھتا ہے۔ بالکل سچ ہے۔ ان دسی اور دلاچی پاوری صاحبان سے (جو توحید کے بڑے دلدادہ میں) ہم پہچنتے ہیں کہ اگر مسلمانوں کی نماز میں قبلہ پرستی ہوتی ہے تو جو ہے کہ ساری نماز میں کہیں ایک جگہ بھی قبلہ کا نام نہیں۔ نہ اس سے خطاب ہے نہ سوال۔ تم تو کھلمنہ مسیح اور روح القدس کو خدا سے ملاؤ اور ان سے حاجتیں مانگو مگر مسلمان بقول تمہارے اپنے معبود (قبلہ) کو کیوں بھول جائیں اور صرف خدا کی عبادت کا اظہار کیوں کریں اور اگر اپنے محسن کیلئے دعا کرنا اس کی عبادت ہے جیسا کہ اتھتات میں مسلمان اپنے پیغمبر کے لئے کرتے ہیں۔ تو آپ ہی بتلاویں آپ لوگ جو ملکہ معظمہ اور تمام خاندان شاہی کیلئے نمازیں دعا کرتے ہیں تو کیا آپ لوگ بھی ملکہ معظمہ کی عبادت کرتے ہیں جیسے کہ آپ کی نماز کی کتاب دعائے عمیم میں بصفہ ۱۲ مرقوم ہے پاوری صاحبان مشن کی خدمت کرنے اور اپنی کارروائی دکھلانے کیلئے اور کئی ذریعہ ہیں ایسے ذرائع کہیں پیدا کر تھیں جن سے بجز ندامت کے کچھ حاصل نہ ہو۔

پس ہم آخر میں انصاف پسند ناظرین سے التماس کرتے ہیں کہ ہمارے مقابلہ میں غرور اور انصاف سے کام لیں تو کوئی اور جھوٹ کو جھوٹ جان کر داد انصاف دین و رخص

اگر تو نے نہ ہی داد ردیہ داد ہے بہت

رسالہ نماز اربعہ ختم ہوا

۳۳۲

خادم ابو الوفاء ثناء اللہ امرتسری

## مکتب خانہ ثنائی امرتسر کی مختصر فہرست کتب

(قادیانی مشن)

شہادۃ القرآن اثبات حیات سچ میں

بے نظیر کتب - حصہ اول ۱۲ ارددم ۷۱

کل پندرہ دونوں کے خریدار کو محصول ایک معاف

الہامات مرزا الہاموں کی کافی تردید ۱۲

مرقع قادیانی مرزا صاحب قادیانی کی تردید ۶

تاریخ مرزا ۱۸ فتح ربانی ۶

نکاح مرزا آسمانی نکاح مرزا کی تفصیل ۲

شاہ انگلستان اور مرزا قادیان ۲

فاتح قادیان مرزا صاحب کے آخری

فیصلہ فیصلہ الغامی مباحثہ لدھیانہ ۲۰۰ ۶

فتح نکاح مرزا ثبوت متفقہ فتوے

علماء اسلام ۱۲۰۰۰۰ ۱۲

عقائد مرزا مفید رسالہ ۱۰۰۰ ۱۱

شہادات مرزا ۱۲۰۰۰۰ ۱۲

فیصلہ آسمانی ہر حصہ قیمت ۷۱

الخبر الصحیح تبریح کی تحقیق ۲

(آرکیہ مشن)

حق پر کاش جواب متاثرہ پر کاش ۷۱

ترک اسلام دھرمپال کے ترک کا جواب ۱۲

الہامی کتاب قرآن کے الہامی ہونے کا ثبوت ۷۱

بحث تنازع - تنازعہ پر مکمل بحث ۱۲

ثمرات تنازع - تنازعہ کے نتائج ۶

حدوث وید - ویدوں کی قدامت کا

رو اور حدوث کا ثبوت ۱۲۰۰۰ ۱۲

حدوث وینا - وینا کے حدوث کا ثبوت ۱۳

الہام - الہام پر بحث ۱۲۰۰۰۰ ۱۲

شادی بیوگان اور نیوگ ۶۲

مناظرہ خورجہ - خورجہ کی مصدقہ بحث

آریوں سے ۱۲۰۰۰۰ ۱۲

مناظرہ جلیپور مباحثہ آریوں سے ۱۲

القرآن العظیم - قرآن اور وید کا مقابلہ ۱۳

تبر اسلام - بھرا بھل اسلام دھرمپال ۶

جہاد وید - ویدوں سے جہاد کا ثبوت ۱۳

مباحثہ گوشت خوری - قیمت ۶

(متعلقہ اھلحدیث)

الحدیث کا مذہب - الحدیث کے مسائل

کامیان ۱۲۰۰۰۰ ۱۸

تقلید شخصی و سلفی بھالاند بحث ۱۸

حدیث نبوی اور تقلید شخصی

دونوں مضمونوں پر بحث ۱۲۰۰ ۶

علم الفقہ - مسائل فقہ کی تنقید ۱۳

آئین رفیعہ - دونوں مکاتبات ۲۷  
فتوحات الجہدیت - ہائی کورٹوں کے  
فیصلہ جات بحق الجہدیت ۸۰۰۰  
اجتہاد و تقلید - دونوں مسائل پر  
مفصل اور دلچسپ بحث ۸۰۰۰  
(متعلقہ عام اہل اسلام)  
تعلیم القرآن - بالاجمال قرآن شریف  
کی تعلیم کا بیان ۲۰۰۰۰  
قرآن اور دیگر کتب - مقابلہ دکھایا  
گیا ہے ۲۰۰۰۰  
اسلامی تاریخ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات  
بطور حکایات ۳۰۰۰۰  
خصائل النبی - ترجمہ شمائل ترمذی ۲۰  
السلام علیکم - اسلامی سلام کے احکام ۲۰  
ہدایت الزوجین - بیوی خاوند کے  
احکام نکاح و طلاق کے مسائل ۲۰  
کلمہ طیبہ - کلمہ شریف کی تفسیر ۲۰  
توحید و تثلیث - دونوں مضامین ۳۰  
حضرت محمد رشی - دیدہ - انجیل اور  
توریت سے نبوت کا ثبوت ۳۰۰  
ادب العرب - عربی صرف و نحو ۸۰

رسوم اسلامیه - رسوم بدعیہ کا رد ۲۰  
تقابل ثلاثہ - ۰۰۰۰  
دلیل الفرقان - المہقرآن کا رسالہ متعلقہ  
نماز کا مکمل جواب ۲۰۰۰۰  
ام القرآن - مکہ معظمہ کی فضیلت ۸  
خلافت محمدیہ - شیعوں کی تردیدیں  
لا جواب رسالہ ۸۰۰۰۰  
عصمت النبی - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک  
دامنی کا مکمل ثبوت ۳۰۰۰  
عزت کی زندگی - وہ احکام جن سے  
عزت کی زندگی حاصل ہو ۲۰۰۰۰  
میل و ملاپ - اتحاد کا سبق دینے  
والا رسالہ ۲۰۰۰۰  
لغات القرآن - جملہ الفاظ قرآنی  
کی تحقیق ابنی ۰۰۰۰۰  
البرہان الحجاب - سورہ فاطمہ  
خلف الامام کی تائید ۸۰۰۰  
نور العینین - شیخ حسین محدث بھوپال  
بینی کا عربی فتوے - جلد اول ۴۸  
حیات طیبہ - حضرت مولانا اسماعیل  
شہید دہلوی کی مفصل سوانح عمری (۱ سے ۱۰)  
کا پتہ

منیہ دفتر اخبار اہل حدیث امرتسر پنجاب





۲۹۶

This book was taken from the Library on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.

30 APR. 41,



URDU STACKS

۱۹۶ شم ۱۱

قوالہ پالیہ قنادی

۳۳۲

APR 10 1965

URDU

Extract  
from the  
RULES of the  
LYTTON LIBRARY,  
MUSLIM UNIVERSITY,  
ALIGARH.

The under mentioned shall be eligible to take books from the Library:—  
A. Members of the Library;  
B. Members of the Court;  
C. Members of the University staff, including the Librarian;  
D. Students on the rolls of the University;  
E. Other persons, whether connected with the University or not, who have obtained special permission of the Vice-Chancellor on deposit of Rs. 25.

4. Books may be retained by—  
[in Rule 2] { A & B... 15 volumes  
(C & D) " " 14 days  
6. Books lost, injured or defaced in any way by any other borrowers must either be replaced or the price paid for, or a book belonging to a set or series and a single volume not procurable the whole set or series must be replaced.